© rasailojaraid.com

حضرت مولانا صوفی عبد الحمید سواتی

امریکہ اور اسرائیل

مچھلی کے شکار والا واقعہ مسیح علیہ السلام سے تقریباً" سات سو سال پہلے پیش آیا۔ اس وقت سے لے کر یہودیوں پر مسلسل ذلت مسلط رہی ہے اور یہ قرب قیامت تک اسی طرح رہے گی۔ یہ لوگ کبھی بخت نصر کی غلامی میں رہے اور کبھی رومیوں اور کلدانیوں کے تسلط میں پستے رہے اور ان کے مظالم برداشت کرتے رہے۔ پھر حضور علیہ السلام کے زمانے میں بنو قینقاع، بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہودیوں نے اسلام اور پیغمبر اسلام کے خلاف بڑی سازشیں کیں جس کی وجہ سے یہاں کے یہودی کچھ مارے گئے اور کچھ جلا وطن ہوئے۔ جب یہودیوں کا گڑھ خیبر فتح ہو گیا تو انہوں نے اپنی نصف پیداوار کے عوض وہیں آباد رہنے کی درخواست کی۔ حضور علیہ السلام نے اس شرط کے ساتھ اجازت دے دی کہ ہم جب چاہیں گے، تمہیں یہاں سے بے دخل کر دیں گے۔ چنانچہ آپ کی خصوصی وصیتوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ میرے بعد تمام یہودیوں کو جزیرہ نما عرب سے نکال دینا۔ اس سرزمین پر کوئی غیر مذہب جزیہ دے کر بھی نہ رہ سکے گا۔ مرکز اسلام میں صرف مسلمان ہی رہیں گے۔ چنانچہ حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں یہودیوں کو ملک بدر کر دیا گیا۔

یہودی آج تک پوری دنیا میں محکوم ہی رہے ہیں۔ دوسری جنگ عظیم میں ساٹھ ہزار یہودیوں کو سخت ترین سزائیں دے کر ہلاک کیا گیا۔ ہٹلر کے لیے ثابت ہو گیا تھا کہ یہ بڑے سازشی لوگ ہیں۔ ان کے پیٹوں میں ہوا بھر کر تڑپا تڑپا کر مارا گیا۔ حتیٰ کہ ساری دنیا میں ان کے حق میں جذبہ ترحم پیدا ہو گیا۔ یہ مغضوب قوم ہے۔ دنیا میں کہیں بھی ان کی آزاد حکومت نہ کہیں پہلے رہی ہے اور نہ آئندہ ہو گی۔ ہاں یہ لوگ ذلت سے اسی صورت میں بچ سکتے ہیں الا بحبل من اللہ وحبل من الناس (آل عمران) کہ یا تو اللہ کی رسی کو پکڑ لیں یعنی ایمان لے آئیں یا لوگوں کی رسی کو تھام لیں۔ آج انہوں نے امریکہ کی رسی کو پکڑا ہوا ہے اور اسی کے سہارے پر زندہ ہیں۔ اگر امریکہ آج ان کے سر پر سے ہاتھ اٹھا لے تو یہ دو دن بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ ... [illegible] ... جگہ اکٹھا کرنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی اللہ تعالیٰ کی طرف سے مخفی تدبیر ہے۔ یہی وہ علاقہ ہے جہاں قرب قیامت میں مسیح علیہ السلام تمام یہودیوں اور ان کے سرغنہ دجال کو قتل کریں گے۔ تل ابیب سے چھتیس میل دور لد کا مقام ہے جہاں پر دجال قتل ہوگا۔ روایات میں آتا ہے کہ اس وقت کسی یہودی کو کہیں پناہ نہیں ملے گی۔ حتیٰ کہ پتھر اور درخت بھی بول کر کہیں گے کہ اے مسلمان! میرے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے، اس کا کام تمام کر دو۔ اس لحاظ سے ان کی موجودہ اسرائیلی سلطنت ان کو ایک جگہ اکٹھا کرنے کا ایک ذریعہ بن گئی ہے تاکہ مقررہ وقت پر ان کا خاتمہ کیا جا سکے۔ بہرحال یہودی ایک ذلیل قوم ہیں اور قرب قیامت تک ذلت ان پر مسلط رہے گی۔ چنانچہ گزشتہ اڑھائی ہزار سالہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ یہ لوگ دولت مند ضرور ہیں۔ موجودہ بینکاری کا نظام انہی کی ایجاد ہے۔ یہ دولت پر سانپ بن کر تو بیٹھ سکتے ہیں مگر ان کے مقدر میں جو ذلت اور رسوائی آچکی ہے، اس سے کبھی نہیں نکل سکیں گے۔ حتیٰ کہ مسیح علیہ السلام کے زمانے میں سب کو قتل کر دیا جائے گا۔ لوگ کہتے ہیں کہ اب ان کی اسرائیلی ریاست قائم ہو چکی ہے۔ یہ تو روس، برطانیہ، امریکہ، فرانس اور جرمنی کی فوجی چھاؤنی ہے۔ اس کی اپنی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ اب اس پر مکمل طور پر امریکہ کا تسلط ہے۔ یہ تو بڑی طاقتوں نے اپنے مفاد کے لیے اسرائیل کو کھڑا کر رکھا ہے۔ ورنہ اس کی اپنی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ پھر کوئی وقت آئے گا جب یہ یہاں بھی ذلیل و خوار ہوں گے۔

جدید نصاب تعلیم معارف اسلامی کی شاہکار کتب

معارفی قاعدہ	○	معارفی نماز
معارفی دینیات	○	معارف الایمان
معارف الاسلام	○	معارف التجوید

ناشر: ندوۃ المعارف، مرکزی جامع مسجد ... ضلع گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com